بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف امام احمد رضا

اعلیحضرت، عظیم البرکت، امام اہلسنت علامہ مولانا شاہ احمد رضا
خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی حیاتِ مبارکہ، کارہائے عظیم
پر

ایک سو سوالات مع جوابات

مرتبہ: عبد الغنی تائب

مجلسِ رضا پاکستان حافظ آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلّم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

تعارف
امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

(ایک سو سوالات و جوابات کی صورت میں)

مرتبہ
عبدالغنی تائبؔ

شائع کردہ
مجلس رضا پاکستان حافظ آباد

نام کتاب ——— تعارف امام احمد رضاؒ

مرتب ——— عبد الغنی تائب

صفحات ——— ۳۲

ناشر ——— مجلسِ رضا پاکستان حافظ آباد

قیمت ——— -/۲ روپیہ

کتابت : محمد مصدق انصاری حافظ آباد

بیرون جات کے حضرات -/۲ روپیہ کے ڈاک ٹکٹ ارسال کر کے طلب فرمائیں

ملنے کا پتہ

محمد یوسف قصوری

۱۔ مستری محمد شفیع مشین ساز، ریلوے روڈ، حافظ آباد

۲۔ ڈاکٹر محمد حسین بھٹی، پنجاب میڈیکل سٹور، مین بازار حافظ آباد

۳۔ رحمانیہ میڈیکل ہال، کالج روڈ حافظ آباد

پیش لفظ

مجلس رضا پاکستان حافظ آباد کی تشکیل چند برس قبل ۱۹۷۹ء میں مِلّت کے حساس اور دین سے شغف رکھنے والے چند نوجوانوں نے نئی پود اور نوجوان نسل کو بزرگانِ دین خصوصاً امامِ اہلسنّت مجددِ دین و ملّت مولانا شاہ محمدؐ احمد رضا خاں فاضل بریلویؒ سے متعارف کرانے کی غرض سے کی تھی۔ اس کے تحت مختلف مقامی سکولوں میں طلبأ کے درمیان تقریری اور تحریری انعامی مقابلے مُنعقد کرائے جا چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ہر سال صفر المظفر میں یومِ رضا کا سالانہ جلسہ مُنعقد کیا جاتا ہے جس میں امامِ اہلِ سُنّت کے تجدیدی اور دینی کارہائے نمایاں سے عامۃ المسلمین کو روشناس کرایا جاتا ہے۔ مجلسِ رضا اس سے قبل ایک پمفلٹ "دِل کی آشنائی" کے عنوان سے شائع کرا کر مُفت تقسیم کر چکی ہے۔

"تعارف امام احمد رضا" ایک صد سوالات و جوابات کی صُورت میں عامۃ المسلمین کو اعلیٰ حضرت کی ذاتِ والا صفات سے متعارف کرانے کی ایک کڑی ہے اور اس نسبت کو اُجاگر کرنے کی ایک کوشش ہے کہ ہم مسلمانوں کو عام طور پر بریلوی کیوں کہا جاتا ہے۔

محمدؐ یوسف حضوری

سیکرٹری نشر و اشاعت

مجلسِ رضا پاکستان حافظ آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمؕ

عندیہ

امام اہل سنّت، اعلیحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ ساز شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے۔ جب مادرِ گیتی پر کفر و باطل کے بھیانک سائے ماحول کو پراگندہ اور معاشرہ کو برائیوں کی آماجگاہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں تو فطرت کی پنہاں قوتیں دریائے حیات کو موج آشنا کرنے کے لیے عظیم ہستیوں کو پیدا کرتی ہیں وہ ماحول کی تاریکیوں میں نورِ علم سے اُجالا کر کے افراد کے فکر و نظر کو جلا بخشتی ہیں اور اپنے حسنِ عمل اور بلند کردار سے فلاحی معاشرہ کی تشکیل و تعمیر کا سبب بنتی ہیں۔ اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات ستودہ صفات پروردگار عالم کی وہ نعمتِ عظمےٰ ہے جس کی سپاس گذاری سے ملتِ اسلامیہ کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتی۔ آپ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے نقیب، تجدید و احیائے دین کے داعی، دو قومی نظریہ کے علمبردار اور شرک و بدعات کے خلاف شمشیرِ برہنہ تھے۔ آپ مذہب کے بارے میں کسی رُو رعایت کے قائل نہ تھے یہی وجہ تھی کہ مخالفین آپ کو متشدد کہتے تھے، آپ نے مسلمانوں میں ہمیشہ ملی تشخص اُبھارنے اور ان میں عشقِ رسولؐ سے قلبی وابستگی اور دین و مذہب سے والہانہ عقیدت پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

زیرِ نظر کتابچہ "تعارف امام احمد رضاؒ" (ایک صد سوالات و جوابات کی صورت میں) عامۃ المسلمین کو اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم شخصیت سے رُوشناس کرانے کیلئے مرتب کیا گیا ہے اس کی تیاری میں آپ پر لکھی جانے والی مختلف کتب، رسائل، مضامین اور مقالات وغیرہ سے مدد لی گئی ہے۔

میں مجلسِ رضا پاکستان حافظ آباد کے سیکرٹری نشر و اشاعت جناب محمد یوسف حضوری کا بیحد ممنون ہوں جن کی معاونت اس کی تدوین و ترتیب اور طباعت کا سبب بنی۔

خوشہ چینِ گلستانِ علم و ادب
عبد الغنی تائب
جنرل سیکرٹری مجلس رضا پاکستان حافظ آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہدیۂ تبریک

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

کتابچہ "تعارف امام احمد رضا" مرتبہ جناب محترم عبدالغنی تائب صاحب جنرل سیکرٹری مجلس رضا پاکستان حافظ آباد، کو جستہ جستہ دیکھا۔ فاضل مرتب کی کوشش لائق صد تحسین ہے۔ اس پیشکش پر میں محترم تائب صاحب اور اراکین مجلس رضا پاکستان حافظ آباد کو ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں اور دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔

آمین ثم آمین — بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد موسیٰ عفی عنہ

۴ شوال المکرم ۱۴۰۲ھ ہجری

بانی و سرپرستِ اعلیٰ مرکزی مجلسِ رضا پاکستان لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

س ۱ : برصغیر میں اسلام کیسے پھیلا ؟

ج : اولیائے کرام کی کوششوں سے ۔

س ۲ : قرآنِ پاک میں اولیائے کرام کیلئے کونسی آیت آئی ہے ؟

ج : اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

س ۳ : برصغیر کے چند مشہور بزرگانِ دین کے نام بتائیے ؟

ج : حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ ۔

حضرت میاں میر رحمۃ اللہ علیہ ۔

حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ ۔

حضرت بہاؤ الدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ ۔

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ ۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ ۔

حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ ۔

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ ۔

حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ ۔

حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ۔

حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

حضرت پیر جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ۔

س ۴: امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ احمد رضا خاں کی ولادت کب ہوئی؟

ج: ۱۰ رشوال المکرم ۱۲۷۲ھ بمطابق ۱۴ رجون ۱۸۵۶ء بروز اتوار۔

س ۵: آپ کا پیدائشی نام کیا رکھا گیا تھا؟

ج: محمّد۔

س ۶: آپ کا تاریخی نام کیا تھا؟

ج: "المختار"

س ۷: اعلیحضرت فاضل بریلویؒ کا اصل نام کیا تھا؟

ج: احمد رضا خاں

س ۸: آپ کے والد ماجد کا نام بتائیے؟

ج: آپ کے والدِ گرامی کا نام مولانا شاہ نقی علی خاں تھا۔

س ۹: مولانا احمد رضا خاں کے دادا جان کا نام کیا تھا؟

ج: مولانا شاہ رضا علی خاں۔

س ۱۰: اعلیحضرتؒ کے اسلاف کس کے عہدِ حکومت میں ہندوستان آئے اور کہاں سے ہجرت کر کے آئے؟

ج: عہد مغلیہ میں، قندھار (افغانستان) سے۔

س ۱۱: آپ نے قرآنِ پاک ناظرہ کس عمر میں ختم کر لیا تھا؟

ج : چار سال کی عمر میں

س ۱۲: آپ نے ابتدائی تعلیم کن اصحاب علم و فضل سے حاصل کی تھی ؟

ج : مرزا غلام قادر بیگ ، مولانا ابو الحسین نوری مارہروی ، مولانا عبد العلی رامپوری اور اپنے والد ماجد سے۔

س ۱۳: اعلیحضرت نے پہلا میلاد شریف کس عمر میں پڑھا تھا ؟

ج : چھ سال کی عمر میں۔

س ۱۴: آپ کے والد صاحب نے جب فتویٰ نویسی کا کام آپ کے سپرد کیا ، آپ کی عمر کتنی تھی ؟

ج : چودہ سال

س ۱۵: آپ نے کتنے عرصہ میں قرآنِ پاک حفظ کیا تھا ؟

ج : صرف ایک ماہ میں ——— روزانہ ایک پارہ

س ۱۶: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اعلیحضرتؒ کتنے علوم و فنون میں ماہر تھے ؟

ج : تذکرہ نگاروں کے مطابق آپ پچاس (۵۰) مختلف علوم و فنون میں ماہر تھے۔

س ۱۷: آپ نے اپنے والدِ محترم سے کونسے علوم حاصل کیے تھے ؟

ج : ۲۱ علوم و فنون مثلاً

علم قرآن ، تفسیر ، اصولِ حدیث ، اصولِ فقہ ، فقہ ، جدل تفسیر ، عقائد ، کلام ، نحو ، صرف ، معانی ، بیان ، بدیع ، منطق ، مناظرہ ، فلسفہ ، تکسیر ، ہیئت ، حساب ، ہندسہ۔

س ۱۸: آپ نے حضرت شاہ آلِ رسول ، شیخ احمد بن زینی دحلان مکی ، شیخ عبد الرحمٰن مکی ،

شیخ حسین بن صالح مکی اور شیخ ابو الحسین احمد النوری علیہم الرحمہ سے کونسے علوم حاصل کیے تھے ؟

ج : ۱۰ علوم و فنون مثلاً

قراۃ و تجدید ، تصوف ، سلوک ، اخلاق ، اسماء الرجال ، سیر ، تاریخ ، لغت ، ادب ۔

س ۱۹ : کون سے علوم آپ نے ذاتی مطالعہ سے حاصل کیے تھے ؟

ج : ارثماطیقی ، جبر و مقابلہ ، حساب سینی ، لوگارثمات ، توقیت ، مناظرہ و مرایا ، اکر ، زیجات ، مثلث کروی ، مثلث مسطح ، ہیئتِ جدیدہ ، مربعات ، جفر ، زائچہ ، نظم و نثر فارسی ، نظم و نثر ہندی ، نظم و نثر اردو ، خط نسخ ، خط نستعلیق وغیرہ

س ۲۰ : اعلیحضرت کے مرشدِ کامل کا اسمِ گرامی بتائیے ۔

ج : حضرت شاہ آلِ رسول مارہروی رحمۃ اللہ علیہ ۔

س ۲۱ : آپ کس سلسلۂ طریقت میں بیعت ہوئے ؟ نیز اس وقت آپ کی عمر مبارک کتنی تھی ؟

ج : سلسلہ عالیہ قادریہ ۔ ۲۱ سال کی عمر میں ۔

س ۲۲ : آپ کو اجازت و خلافت کب عطا ہوئی ؟

ج : آپ کو مرید ہوتے ہی جملہ سلاسل کی اجازت مل گئی تھی ؟

س ۲۳ : اعلیحضرت رح پہلی بار کب حج کے لیے تشریف لے گئے تھے ؟

ج : ۱۸۷۸ء میں ۔

س ۲۴ : حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و نعت میں آپ کے مجموعۂ کلام کا نام بتائیے ؟

ج : حدائقِ بخشش۔

س ۲۵ : بتائیے کہ مشہورِ عام سلام " مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام "، کس نے لکھا ہے؟

ج : اعلیحضرت مولانا شاہ احمد رضاخاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے۔

یہ ۱۰ صفحات پر ۱۶۹ اشعار پر مشتمل ہے اسمیں آپ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر ہر ادا اور عضو پر سلام عرض کیا ہے۔

س ۲۶ : اعلیحضرت فاضل بریلوی نے قرآن پاک کا ترجمہ کیا ہے یہ نام بتائیے؟

ج : "کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن" ۱۹۱۱ء میں کیا۔

س ۲۷ : پاکستان میں یہ ترجمہ کس شہرہ آفاق ادارے نے بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے؟

ج : تاج کمپنی لمیٹڈ پاکستان نے۔

س ۲۸ : اعلیحضرت فاضل بریلوی کے ترجمۂ قرآن پاک کی کیا خصوصیت ہے؟

ج : آپ کا ترجمہ معرفتِ الٰہی اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا آئینہ دار ہے۔ "کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن" اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ایسا علمی شاہکار ہے جس پر اردو ادب کو ہمیشہ ناز رہے گا۔ اعلیحضرت کی زندگی مصروفیات سے پُر تھی۔ مولانا محمد امجد علی اعظمی (والد ماجد علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری) کے اصرار پر آپ نے قرآن پاک کا سلیس، بامحاورہ اور انتہائی مؤدب ترجمہ قلمبند کیا۔ یہ تمام سابقہ تراجم و تفاسیر سلف صالحین کا نچوڑ ہے، اعلیحضرت نے قرآن پاک کی عربی آیات کو اردو الفاظ میں ڈھالا بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ اگر قرآن اردو میں نازل ہوتا تو کنزالایمان کے قریب ترین ہوتا امام اہل سنت شناسائے مقام مصطفےٰ، دیوانۂ رخ مصطفےٰ اور محرمِ آیاتِ الٰہی تھے آپ کا یہ ترجمۂ قرآن انتہائی سلیس، باادب اور بامحاورہ ہے جس کے

مطالعہ سے تفسیر کا گمان ہوتا ہے جب کہ دیگر اولین تراجم میں یہ بات نہیں ہے ان تراجم سے ہٹ کر آپ کا ترجمہ کنزالایمان شانِ الوہیت اور تعظیمِ مصطفےٰ کا حسین ترین مرقع ہے اور اس میں توحید و رسالت کا کماحقہٗ تحفظ کیا گیا ہے۔

س ۲۹: کیا تاج کمپنی کے علاوہ بھی کسی ادارے نے اسے شائع کیا ہے؟

ج: ہاں، تاج کمپنی لمیٹڈ کے بعد اب چاند کمپنی، پیر بھائی کمپنی لاہور اور کراچی کے کئی اشاعتی اداروں نے اسے خوبصورت انداز میں طبع کرایا ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ ترجمۂ قرآن خریدتے وقت کتب فروشوں سے ہمیشہ "کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن ہی طلب کریں اسے خود اپنے مطالعہ میں رکھیں، دوست واحباب کو پڑھائیں اور جہیز میں اپنی بچیوں کو پیش کریں۔ حال ہی میں قرآن کمپنی لاہور نے بھی شاندار انداز سے شائع کیا ہے۔

س ۳۰: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اعلیٰحضرت رحؒ کے ترجمۂ قرآن پر حاشیہ کس مشہور عالم دین نے تحریر فرمایا ہے؟

ج: حضرت صدرالافاضل مولانا نعیم الدین مرادآبادیؒ نے خزائن العرفان حضرت مفتی احمد یار خاں نعیمی نے نورالعرفان، اشرف التفاسیر (مکمل تفسیر نعیمی)، مفتی اعجاز ولی خاں رضوی رحؒ نے تنویرالقرآن، مولانا حشمت علی لکھنوی نے جواہرالایقان، علامہ عبدالمصطفےٰ الازہری نے احسن البیان اور مولانا غلام معین الدین نعیمی نے نعم البیان جیسی نفیس تفاسیر کا اضافہ کیا ہے۔

س ۳۱: اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحؒ کے بارے میں مشہور ہے کہ جب آپ سونے کے لیے لیٹتے تو ایک لفظ کی شکل بنا لیتے تھے، بتائیے وہ لفظ کیا ہے؟

ج: محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

س ۳۲ : آپؒ کا وصال کس تاریخ، سن اور دن کو ہوا؟

ج : ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعۃ المبارک۔

س ۳۳ : آپؒ نے جمعۃ المبارک کو کس وقت داعیٔ اجل کو لبیک کہا تھا؟

ج : جمعۃ المبارک کے روز عین اذانِ جمعہ کے دوران، جب مؤذن نے "حیّ علی الفلاح" پکارا۔

س ۳۴ : وفات سے تھوڑی دیر قبل آپؒ نے کیا حکم دیا تھا؟

ج : آپؒ نے فرمایا تھا "تصاویر ہٹا دو" لوگوں نے سوچا یہاں تصاویر کا کیا کام؟ لوگ سوچ رہے تھے کہ خود ہی فرمایا "یہی لفافے، کارڈ اور روپے پیسے (جن پر تصویریں ہوتی ہیں)

س ۳۵ : وصال سے قبل اعلیحضرتؒ نے کیا وصیتیں کیں؟

ج : آپ نے فرمایا۔ "سینہ پر دم آنے تک سورۂ یٰسین اور سورۂ رعد پڑھی جائیں۔ درود شریف بھی متواتر پڑھا جائے۔ رونے والے بچوں کو دور رکھا جائے۔ قبض روح کے فوراً بعد آنکھیں بند کر دی جائیں اور ہاتھ پاؤں سیدھے کر دیئے جائیں۔ "بسم اللہ علیٰ ملۃ رسول اللہ" کہہ کر نزع میں ٹھنڈا پانی پلایا جائے۔ میت پر آہ و بکا نہ کی جائے غسل اور کفن سنت کے مطابق ہو۔ مولانا حامد رضا خاں، فتاویٰ میں تحریر کی ہوئی دعائیں یاد نہ کر سکیں تو مولانا امجد علی نماز جنازہ پڑھائیں۔ قبر تیار ہو جائے تو سرہانے کی طرف الٓمّٓ سے مفلحون تک پڑھی جائے۔ پائنتی کی طرف آمن الرسول تا آخر پڑھی جائے، فاتحہ طویل وقفہ نہ کیا جائے، میری فاتحہ کا کھانا صرف غرباء کو کھلایا جائے"۔

س ۳۶ : مدینہ طیبہ کی حاضری کے دوران جب اعلیحضرتؒ کے دل میں بیداری کی حالت میں حضور اکرم

صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کی تمنّا اُبھری اور پھر دل کی مُراد پوری بھی ہوئی، اُس وقت کیف و وجدان کی حالت میں آپؒ نے ایک نعتیہ غزل کہی، کیا آپ اس کا پہلا شعر بتا سکتے ہیں؟

ج: ؎ وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

س۳۷: اعلیحضرتؒ نے مختلف مواقع پر اہم مسائل پر فتوے تحریر فرمائے، کیا آپ اُن کے مجموعہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج: العطایہ النبویہ فی الفتاوی الرضویہ

س۳۸: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ فتاوی رضویہ کی ضخامت کیا ہے؟

ج: یہ تقریباً پندرہ ہزار صفحات پر مشتمل ہے اور پندرہ جلدوں پر محیط ہے۔

س۳۹: اعلیحضرتؒ کی پہلی تصنیف عربی زبان میں ہے، اُس کا نام بتایئے؟

ج: ضوء النہایہ فی اعلام الحمد والھدایہ

س۴۰: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ کتاب اعلیحضرتؒ نے کس عُمر اور کس سن میں تحریر فرمائی تھی؟

ج: ۱۳ برس کی عمر میں ۱۲۸۵ھ میں تحریر فرمائی۔

س۴۱: مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلویؒ نے مختلف موضوعات پر کُل کتنی کتب تحریر فرمائی تھیں؟

ج: کم و بیش ایک ہزار ــــــ ایک تحقیق کے مطابق آپؒ نے علمِ تفسیر پر گیارہ، حدیث و اُصولِ حدیث پر ۵۳، عقائد و کلام پر ۵۳، فقہ، اُصولِ فقہ، لغتِ فقہ

اور فرائضِ تجوید پر ۲۱۴، تنقیدات پر ۳۹، تصوّف، اذکار، تعبیر، اخلاق پر ۱۹، تاریخ، سیر، مناقب اور فضائل پر ۵۵، ادب، نحو، لُغت، عروض پر ۱۳، زیجات (سیاروں کی چال) پر ۶، علم جفر و تکسیر پر ۱۲، جبر و مقابلہ پر ۴، مثلث ارثماطیقی، لوگارثم پر ۸، توقیت نجوم و حساب پر ۲۲، علم ہیئت، ہندسہ ریاضی پر ۳۲، فلسفہ و منطق پر ۷، اور متفرق موضوعات پر ۱۴۳ کتب تحریر کی ہیں۔ بریلی شریف میں آپ کی غیر مطبوعہ کتب کی خاصی تعداد ابھی موجود ہے۔ ایک تحقیق کے مُطابق آپ نے اپنی چوّن سالہ تصنیفی زندگی میں روزانہ ۵۶ صفحات تحریر کیے ہیں۔ جب کہ اس میں آپ کے دیگر معمولات، گھریلو اُمور کی انجام دہی، عبادات اور آرام کے اوقات بھی شامل ہیں۔

س ۴۲: اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفات کی اہم خصوصیات کیا ہیں؟

ج: اعلیحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلویؒ نے جس قدر کُتب لکھی ہیں اُن کے نام بزبانِ عربی رکھے ہیں۔ ہر کتاب کے نام میں یہ خصوصیّت ہے کہ جب اُس کے اعداد نکالے جائیں تو اُس سال کا ہجری سن نکلتا ہے جس میں وہ تحریر کی گئی تھی۔

س ۴۳: "حدائق بخشش" اعلیحضرتؒ کے اُردو اور فارسی کلام کا مجموعہ ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس میں کس قسم کا مواد شامل ہے؟

ج: حمد و نعت، دُعا و التجا، سلام و منقبت، عشق و محبّت، حقیقت و معرفت، معجزات و کرامات، شرح آیات و احادیث وغیرہ

س ۴۴: اعلیحضرتؒ کے کلام کا خاصا ہے کہ وہ بعض اشعار میں قرآنی آیات کے مفہوم کی طرف

اشارہ کر دیتے ہیں، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل شعر میں آپؒ نے کن آیات کی طرف اشارہ فرمایا ہے؟

ے تیرے خُلق کو حق نے عظیم کہا، تیری خلق کو حق نے جمیل کہا
کوئی تجھ سا ہُوا نہ ہو گا شہا، تیرے خالقِ حُسن اَدا کی قسم

ج: اس شعر میں آیاتِ قرآنی "وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیمٍ" اور "لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ" کو نہایت خوبصورتی سے اَدا کیا ہے۔

س ۴۵: اعلیحضرتؒ کے کلام سے کوئی ایسا شعر بتائیے، جس میں آپ نے حضور پُر نُور کی شخصیت کا پَرتو الفاظ کے آئینے میں بیان فرمادیا ہو۔

ج: ے ک گیسو، ہ دہن، ی ابرو، آنکھیں ع ص
کھیعص ان کا ہے چہرہ نُور کا

س ۴۶: آپ کا کوئی ایسا شعر بتائیے، جس میں حضورِ پُر نُور کے معجزات کی طرف اشارہ ہو؟

ج: ے برقِ انگشتِ نبی چمکی تھی اس پر ایک بار
آج تک ہے سینۂ مہ میں نشانِ سوختہ

ے چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نُور کا

س ۴۷: "اعلیحضرت بریلویؒ عشقِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سرشار تھے، اُن کی تعلیمات موجودہ دَور میں اُمّتِ مسلمہ کے لیے مشعلِ راہِ ہدایت ہیں" بتائیے یہ الفاظ آپؒ کے بارے میں کس مشہور شخصیت نے کہے ہیں؟

ج : ممتاز صحافی اور ادیب جناب میاں محمد شفیع (م . ش) نے۔

س ۴۸ : کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ والیٔ ریاست نانپارہ (ضلع بہرائچ ، یو۔پی) کی مدح میں شاعروں نے قصائد لکھے اور اعلیحضرتؒ سے بھی نواب صاحب کی مدح میں قصیدہ لکھنے کی گذارش کی گئی۔ آپ نے اس کے جواب میں اپنی مشہور نعت کے مقطعے میں نانپارہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج : ؎ کروں مدح اہلِ دُوَل رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا ، میرا دین پارۂ ناں نہیں

س ۴۹ : " اِنّی لاجدُ نورَ اللہِ مِن ھذا الجبین " (بے شک میں اس پیشانی سے اللہ کا نور پاتا ہوں) بتائیے کہ یہ الفاظ اعلیحضرتؒ کو دیکھ کر کس نے کس مقام پر فرمائے تھے؟

ج : امام شافعیہ حضرت حسین بن صالحؒ نے کعبۃ اللہ میں مقامِ ابراہیم پر۔ وہ آپ کو حرم شریف سے اپنے مکان پر لے گئے ، خوب تواضع کی اور سلسلہ کی اجازت مرحمت فرمائی۔

س ۵۰ : برصغیر میں مسلمانوں کے معاشی مسائل کے حل کے لیے اعلیحضرتؒ نے جو چار معاشی نکات پیش کئے تھے ، انہیں بالترتیب بتائیے۔

ج : ۱۔ اُن اُمور کے علاوہ ، جن میں حکومت دخل انداز ہے۔ مسلمان اپنے معاملات باہم فیصل کریں تاکہ مقدمہ بازی میں جو کروڑوں روپے خرچ ہو رہے ہیں ، پس انداز ہو سکیں۔

۲۔ بمبئی ، کلکتہ ، رنگون ، مدراس ، حیدرآباد دکن کے تونگر مسلمان اپنے بھائیوں

کے لیے بینک کھولیں۔

۳۔ مسلمان اپنی قوم کے سوا کسی سے کچھ نہ خریدیں۔

۴۔ علمِ دین کی ترویج و اشاعت کریں۔

س ۵۱: بتائیے یہ چار معاشی نکات آپؒ نے کس سن میں اپنے رسالے میں شائع فرمائے تھے؟

ج: ۱۹۱۲ء۔ رسالہ "تدبیر فلاح و نجات و اصلاح" میں۔

س ۵۲: مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات میں ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد کا نام کیوں مشہور ہے؟

ج: ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد علی گڑھ یونیورسٹی میں ریاضی کے بہت بڑے پروفیسر تھے وہ الجبرا، جیومیٹری کے ایک پیچیدہ مسئلے میں اُلجھ گئے تھے اور جرمنی جانے کی تیاری کرنے لگے۔ اعلیحضرتؒ کے خلیفہ مولانا سید محمد سلیمان اشرفؒ آپ کو بریلی شریف میں اعلیحضرتؒ کی خدمت میں لے آئے۔ امام اہلسنت نے اُن کا یہ مشکل مسئلہ آنِ واحد میں اپنے تصنیف کردہ رسالہ سے حل کردیا۔ جس پر ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد نے کہا کہ "مجھے آج معلوم ہوا ہے کہ علمِ لدنّی کسے کہتے ہیں؟ کاش اگر آپ کو انگریزی آتی اور مجھے عربی تو ہم ہندوستان میں ریاضی کو چار چاند لگاتے۔" ڈاکٹر صاحب نے آپ کے ہاتھ پر نہ صرف بیعت کی بلکہ پابندیٔ شریعت کا بھی وعدہ کیا۔ داڑھی رکھ لی اور نمازِ پنجگانہ کی فوری ادائیگی شروع کردی۔

س ۵۳: ۱۹۲۱ء میں اعلیحضرت نے ترکِ موالات پر ایک رسالہ لکھا تھا، نام بتائیے۔

ج: المحجۃ المؤتمنۃ فی آیۃ الممتحنۃ (۱۹۲۱ء)

س ۵۴: مشہور ہے کہ اعلیحضرتؒ فاضل بریلوی "حرکتِ زمین" کے نظریے کے مخالف تھے، اس

پر آپؒ نے ایک رسالہ تحریر فرمایا تھا۔ عنوان بتائیے۔

ج : نزولِ آیاتِ فرقان بسکونِ زمین و آسمان۔ (۱۹۱۹ء)

س ۵۵ : آپؒ نے حرکتِ زمین کے خلاف ڈھائی سو صفحات پر مشتمل ایک کتاب بھی لکھی، کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج : فوزِ مبین در ردِّ حرکتِ زمین۔

س ۵۶ : پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں نے پنجاب یونیورسٹی لاہور کے زیرِ اہتمام ثقافتی اور ادبی انسائیکلو پیڈیا یعنی "تاریخ ادبیات مسلمانانِ پاکستان و ہند" (مطبوعہ لاہور ۱۹۷۸ء) کی جلد اوّل میں دو تحقیقی مقالات (ا) "مسلمانوں کا علم و ادب برصغیر میں" (ب) "اردو کا دینی ادب ۱۸۵۷ء کے بعد" میں مختلف موضوعات کے ضمن میں متعدد مقامات پر امام احمد رضا خاںؒ کا ذکر کیا ہے، کیا آپ ان موضوعات کے نام بتا سکتے ہیں؟ نیز صفحات کے نمبر بھی بتائیے۔

ج : (۱) امام احمد رضاؒ اور علمِ حدیث صفحہ ۱۳۹

(۲) امام احمد رضاؒ کے مرصع عربی نمونے صفحہ ۱۴۲

(۳) امام احمد رضاؒ کا اردو ترجمہ قرآن صفحہ ۱۵۹

(۴) امام احمد رضاؒ اور علمِ فقہ صفحہ ۱۷۱

(۵) فتاویٰ رضویہ صفحہ ۱۷۲

(۶) امام احمد رضاؒ کی نعت صفحہ ۱۸۸

(۷) امام احمد رضاؒ کی منقبت۔ صفحہ ۲۰۱

س ۵۷ : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے شائع ہونے والی اردو انسائیکلوپیڈیا

آف اسلام کی دسویں جلد میں امام احمد رضاؒ پر شامل کیا گیا تحقیقی مقالہ کس کی فرمائش پر کس نے تحریر کیا؟

ج : ڈاکٹر سید عبد اللہ کی فرمائش پر پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے۔

س۵۸ : بتائیے کہ یہ تحقیقی مقالہ اُردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کی دسویں جلد میں کن صفحات پر مشتمل ہے؟

ج : صفحہ ۲۷۸ تا صفحہ ۲۸۴

س۵۹ : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کس مشہور ادیب اور عالمِ دین نے علماء و فضلاء کے مقالات کا ایک مجموعہ "مقالاتِ یومِ رضا" کے عنوان سے تحریر کیا؟ یہ مجموعہ کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

ج : پنجاب یونیورسٹی لاہور لائبریری کے شعبہ علومِ شرقیہ کے سابق انچارج جناب قاضی عبد النبی کوکب مرحوم نے تین حصوں میں تحریر فرمایا۔

س۶۰ : پٹنہ یونیورسٹی بھارت سے ڈاکٹر حسن رضا خاں نے امام احمد رضاؒ کی فقاہت پر ڈاکٹریٹ کیا ہے۔ مقالہ کا عنوان اور سن بتائیے۔

ج : "فقیہہِ اسلام" ۱۹۷۹ء میں، یہ مقالہ ۴۸۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

س۶۱ : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "فاضل بریلوی اور ترکِ موالات"، اور " فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں" یہ کتابیں کس نے لکھی ہیں؟

ج : پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے۔

س۶۲ : کیا آپ اعلیحضرت فاضل بریلویؒ کی اس کتاب کا نام بتا سکتے ہیں، جو آپ نے مکۃ المکرمہ میں بزبانِ عربی صرف آٹھ گھنٹوں میں تحریر فرمائی؟

ج : الدولة المکیہ بالمادۃ الغیبیہ۔

س۶۳ : اس کتاب پر حرمین شریفین اور دیگر بلادِ اسلامیہ کے عُلماء نے تقریظات لکھی ہیں۔ کیا آپ اُن کی تعداد بتا سکتے ہیں ؟

ج : تقریباً اکسٹھ نامور عُلماء و مفتیانِ عظام کی تقریظات پر مشتمل یہ کتاب "حسام الحرمین" آپ کے صاحبزادے جناب مولانا مصطفٰے رضا خاں بریلوی نے ترتیب دی تھی۔

س۶۴ : اعلیحضرتؒ کی کتاب "الزبدۃ الزکیہ فی حرمت السجدۃ التحیہ" کس خاص مضمون پر لکھی گئی ؟

ج : سجدۂ تعظیمی پر۔ اس میں ایک سو آیات و احادیث سے حُرمت ثابت فرمائی۔

س۶۵ : بحمد اللہ ! اگر میرے قلب کے دو ٹکڑے کئے جائیں تو خدا کی قسم ! ایک پر "لا الٰہ الا اللہ" اور دوسرے پر "محمد رسول اللہ" (جل جلالہٗ ، صلی اللہ علیہ وسلم) ہوگا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ الفاظ کس عظیم شخصیت نے کہے تھے ؟

ج : اعلیحضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے۔

س۶۶ : اعلیحضرتؒ کی حیثیت علومِ ریاضی میں مسلّم ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اعلیحضرتؒ کی کتنی تصانیف کا تعلق علمِ ریاضی سے ہے ؟ نام بھی بتائیے۔

ج : مولانا ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ کی مرتب کردہ فہرست تصانیف اعلیحضرتؒ میں بہتّر کا تعلق علمِ ریاضی سے ہے۔ مثلاً

زیجات ۔ ۷ ، جبر و مقابلہ ۔ ۴ ، علمِ مثلّث ، ارثما طیقی ، لوگارثم ۔ ۸ ، توقیت ، نجوم ، حساب ۔ ۲۲ ، ہیئت ، ہندسہ ، ریاضی ۔ ۳۱

س۶۷ : اعلیحضرت فاضل بریلویؒ کے اُس صاحبزادے کا نام بتائیے ، جنہوں نے دُنیائے علم و عمل

میں عظیم مقام حاصل کیا؟

ج : شہزادۂ اعلیحضرتؒ مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا خاںؒ۔

س ۶۸ : اعلیحضرتؒ نے اپنے والدِ ماجد اور جدِّ امجد کا اپنے نعتیہ دیوان میں کس طرح ذکر کیا ہے؟

ج : ؎ احمدِ ہندی رضا ابنِ نقی ابنِ رضا

س ۶۹ : آپؒ نے اپنے نام کے ساتھ "عبد المصطفیٰ" کا اضافہ فرمایا اور اسے اپنے ایک شعر میں ظاہر فرمایا، شعر بتایئے۔

ج : ؎ خوف نہ رکھ رضاؔ ذرا، تُو تو ہے عبدِ مصطفیٰ

تیرے لیے امان ہے ، تیرے لیے امان ہے

س ۷۰ : اعلیحضرت فاضل بریلویؒ نے پہلا فتویٰ کس سن اور کتنی عمر میں لکھا؟

ج : ۱۴ شعبان ۱۲۸۶ھ۔ صرف ۱۳ سال کی عمر میں۔

س ۷۱ : اعلیحضرتؒ نے اپنے دیوان میں اپنے مُرشدِ طریقت کی شان میں ایک منقبت لکھی ہے، کیا آپ اس کا مطلع بتا سکتے ہیں؟

: ؎ خوشا دِلے کہ دہندش ولائے آلِ رسُول

خوشا سرے کہ کنندش فدائے آلِ رسُول

س ۷۲ : اعلیحضرتؒ کو جن سلاسلِ طریقت میں اجازت وخلافت حاصل تھی، اس کی تفصیل بتایئے۔

ج : اعلیحضرتؒ کو مندرجہ ذیل سلاسلِ طریقت میں اجازت وخلافت حاصل تھی۔

(۱) قادریہ برکاتیہ جدیدہ (۲) قادریہ آبائیہ قدیمہ

(۳) قادریہ احدلیہ (۴) قادریہ رزاقیہ

(۵) قادریہ منوریہ (۶) چشتیہ نظامیہ قدیمہ

(۷) چشتیہ محبوبیہ جدیدہ (۸) سہروردیہ واحدیتہ

(۹) سہروردیہ فضلیہ (۱۰) نقشبندیہ علائیہ صدیقیہ

(۱۱) نقشبندیہ علائیہ علویہ (۱۲) بدیعیہ

(۱۳) علویہ منامیہ وغیرہ

س ۴۳: اعلیٰحضرت فاضل بریلویؒ ۱۸۷۸ء میں جب اپنے والد ماجد کے ہمراہ پہلی بار حج بیت اللہ شریف کے لیے تشریف لے گئے تو آپ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ روانگی کے وقت ایک نظم تحریر فرمائی، کیا آپ اس نظم کا مطلع بتا سکتے ہیں؟

ج: ؎ حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو

کعبہ تو دیکھ چکے، کعبے کا کعبہ دیکھو

س ۴۴: بتائیے کہ اپنی نظم کا مندرجہ ذیل شعر اعلیٰحضرت نے کس موقع پر کہا؟

؎ شکرِ خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے

جس پر نثار جان فلاح وظفر کی ہے

ج: ۱۹۰۵ء میں دوسری بار حج بیت اللہ شریف کے موقع پر۔

س ۴۵: بتائیے کہ آپؒ کا نام "ضیاء الدین احمد" عرب کی کس مشہور شخصیت نے رکھا؟

ج: امام شافعیہ حضرت شیخ حسین بن صالح نے۔

س ۴۶: جب اعلیٰحضرت فاضل بریلویؒ پہلی دفعہ حج بیت اللہ شریف کے لیے تشریف

لے گئے تھے، آپؒ کے ہمراہ آپ کے والد ماجد مولانا نقی علی خاںؒ تھے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ دوسری مرتبہ جب آپ حج بیت اللہ کے لیے تشریف لے گئے تو آپ کے ساتھ کون تھے؟

ج : اعلیحضرت کے بڑے صاحبزادے مولانا حامد رضا خاں علیہ الرحمۃ

س۷۷ : اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک کہاں واقع ہے؟

ج : ہندوستان کے شہر بریلی محلہ سوداگراں میں۔

س۷۸ : آپؒ کا عرس مبارک کس تاریخ کو ہوتا ہے؟

ج : ہر سال ۲۴، ۲۵ صفر المظفر کو

س۷۹ : بریلی شریف میں اعلیحضرتؒ کی قائم کردہ دینی درس گاہ کا نام بتائیے؟

ج : دار العلوم منظرِ اسلام بریلی شریف (۱۸۶۴ء)۔ جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء کی تباہ کاریوں کے بعد برصغیر کا سب سے یہ پہلا مدرسہ امام احمد رضا خاں نے آٹھ برس کی عمر میں قائم کیا، جب کہ دار العلوم دیوبند ۱۸۶۷ء میں اور دار العلوم ندوہ لکھنؤ ۱۸۹۰ء میں قائم ہوئے۔

س۸۰ : کیا آپ چودھویں صدی ہجری کے مجدد کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج : اعلیحضرت، عظیم البرکت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کو مولانا ابو الحسین نوریؒ اور لبنان کے علامہ یوسف نبہانیؒ نے مجدد کا لقب دیا۔ اور شیخ خلیل مکیؒ نے "امام کبیر" کا لقب عطا کیا۔

س۸۱ : شاعر مشرق علامہ اقبالؒ سے پہلے اعلیحضرت فاضل بریلویؒ نے دو قومی نظریہ پیش کیا تھا، کیا آپ اس کے الفاظ بتا سکتے ہیں؟

ج : "مسلمان ہندوستان میں ایک منفرد قوم ہیں، کفر کی سب قسموں سے انہیں الگ رہنا چاہیئے۔ اگر انگریز سے ترکِ موالات ضروری ہے تو ہندو سے بھی ترکِ موالات لازمی ہے۔ نہ ہندو مسلمان کا ساتھی بن سکتا ہے اور نہ غمخوار۔"

س ۸۲ : اعلیحضرتؒ کے کتنے صاحبزادے تھے، نام بتائیے۔

ج : دو، مولانا حامد رضا خانؒ اور مولانا مصطفیٰ رضا خانؒ

س ۸۳ : بتائیے کہ مولانا حامد رضا خاں کتنے عرصہ تک اپنے والد ماجد کے جانشین رہے؟

ج : ۲۳ سال تک۔ آپ ۱۸۷۵ء/۱۲۹۲ھ کو تولد ہوئے اور ۱۹۴۲ء/۱۳۶۲ھ کو بریلی شریف میں وفات پائی۔

س ۸۴ : اعلیحضرت کے صاحبزادے مولانا مصطفیٰ رضا خاں کے تحریکِ پاکستان میں کردار پر مختصر روشنی ڈالیے؟

ج : آپ نے ۱۹۲۴ء میں شردھانند کی فتنۂ ارتداد کا مقابلہ کیا۔ اپریل ۱۹۲۴ء میں تحریکِ پاکستان کی حمایت کے سلسلے میں آل انڈیا سُنّی کانفرنس (جمہوریت اسلامیہ مرکزیہ) کے اجلاس میں شریک ہوئے۔ آپ اسلامی حکومت کے لائحہ عمل کی تشکیل کے لیے بنائی گئی کمیٹی کے ایک اہم رکن تھے۔ ۱۹۴۵ء میں آل انڈیا سُنّی کانفرنس بنارس آپ ہی کے زیرِ اہتمام منعقد ہوئی۔ آپ کا سن ولادت ۱۸۹۲ء/۱۳۱۰ھ اور سن وفات ۱۹۸۱ء/۱۴۰۲ھ ہے۔

س ۸۵ : مولانا مصطفیٰ رضا خاں کی کسی اہم علمی تصنیف کا نام بتائیے۔

ج : الفتاویٰ المصطفویة

س ۸۶ : اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے حجازِ مقدسہ میں خلفاء و تلامذہ کی

تعداد سینکڑوں پر ہے ۔ کیا آپ برّصغیر میں آپ کے چند خاص خلفاء و تلامذہ کے نام بتا سکتے ہیں ؟

ج : (۱) مولانا حامد رضا خاں (۲) مولانا مصطفیٰ رضا خاں
(۳) مولانا محمد ظفر الدین بہاری (۴) مولانا سید دیدار علی شاہ الوری
(۵) مولانا امجد علی اعظمی (۶) مولانا نعیم الدین مراد آبادی
(۷) مولانا احمد اشرف جیلانی (۸) مولانا احمد مختار صدیقی
(۹) مولانا عبدالاحد قادری (۱۰) مولانا عبدالعلیم صدیقی
(۱۱) مولانا محمد رحیم بخش آروی (۱۲) مولانا لعل محمد خاں مدراسی
(۱۳) مولانا ضیاءالدین مدنی (۱۴) مولانا محمد شفیع بیسلپوری
(۱۵) مولانا محمد حسنین رضا خاں (۱۶) مولانا محمد شریف کوٹلی لوہاراں
(۱۷) مولانا مفتی غلام جان ہزاروی (۱۸) مولانا احمد حسن امروہوی
(۱۹) مولانا برہان الحق جبل پوری (۲۰) مولانا ابوالبرکات سید احمد قادری
(۲۱) مولانا شاہ محمد حبیب اللہ قادری (۲۲) مولانا منیر مومن علی مومن
(۲۳) پروفیسر سید سلیمان اشرف (۲۴) قاری محمد بشیر الدین جبل پوری
(۲۵) مولانا حسن رضا خاں

س ۸۷ : وہ کونسی شخصیت ہے جس نے اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے دور کا امام ابو حنیفہ ثانی کہا ہے ؟

ج : شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے

س ۸۸ : مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلویؒ اور بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے

برِ صغیر میں دو سیاسی تحریکوں کی مخالفت کی تھی، تحریکوں کے نام بتائیے۔

ج : (۱) تحریکِ عدمِ تعاون (۲) تحریکِ ہجرت

س ۸۹ : "وَیُطَافُ عَلَیْھِمْ بِاٰنِیَۃٍ مِّنْ فِضَّۃٍ وَّاَکْوَابٍ" بتائیے یہ آیت اعلیحضرتؒ نے کس موقع پر کہی؟

ج : اعلیحضرتؒ نے وصال سے قبل قرآن پاک کی اس آیت سے اپنی تاریخ وفات خود نکالی ہے، اس آیت کا ترجمہ یہ ہے :

"اور گردش میں لائے جائیں گے ان پر چاندی کے جام اور پیالے"

س ۹۰ : کیا یہ درست ہے کہ اعلیحضرت مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلویؒ انگریزوں کے مخالف نہیں تھے؟

ج : جی نہیں! آپؒ انگریزوں کے مخالف تھے یہی وجہ تھی کہ آپ خط پر اُلٹا ڈاک ٹکٹ چسپاں کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ "میں نے جارج پنجم کو اُلٹا دیا ہے۔" اس کے علاوہ آپ کے بارے میں مشہور ہے کہ آپ کبھی بھی عدالت میں حاضر نہیں ہوئے۔ آپ انگریز کے ساتھ ساتھ ہندو کے بھی مخالف تھے۔

س ۹۱ : اعلیحضرتؒ کے وصال شریف پر شام کے ایک بزرگ کے ساتھ جو واقعہ پیش آیا، بیان کیجئے۔

ج : ایک شامی بزرگ نے دمشق میں خواب دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کرامؓ کی محفل میں یوں کھڑے ہیں کہ مشرق کی طرف دیکھ رہے ہیں اور کسی کے منتظر دکھائی دے رہے ہیں۔ شامی بزرگ نے عرض کی۔ "یا رسول اللہؐ! کس کا انتظار ہے؟" فرمایا "احمد رضا کا" انہوں نے عرض کی، "وہ کہاں کے رہنے والے ہیں؟"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا۔" بھارت کے شہر بریلی میں " خواب سے بیدار ہونے کے بعد وہ بزرگ اس عظیم ہستی کی زیارت کو چل پڑے جس کا انتظار بارگاہ مصطفوی میں کیا جارہا تھا۔ جب وہ چند روز بعد بریلی پہنچے تو انہیں معلوم ہوا کہ مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا اسی دن اور اسی وقت وصال ہو گیا تھا۔ جس روز اور جس وقت انہوں نے خواب دیکھا تھا۔ یہ واقعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم میں آپ کی بے پناہ مقبولیّت کی عکاسی کرتا ہے۔

س ۹۲: بعض عرب ممالک میں اعلیحضرت فاضل بریلوی کے ترجمہ قرآن "کنز الایمان" پر حال ہی میں پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس کی کیا وجوہات ہیں؟

ج: اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن اُردو ادب کا بہترین باادب، بے عدیل اور عقائد اہلسنت کا شاندار نقیب، بے ادبیوں اور اغلاط سے مبرا ترجمہ ہے۔ جب پاکستان میں پہلی بار مسلمانوں کے پرزور اصرار پر تاج کمپنی لمیٹڈ نے شاندار انداز سے اسے طبع کرایا تو مارکیٹ میں دیگر غیر سُنّی مفسّرین (مولانا مودودی، اشرف علی تھانوی، شاہ عبد القادر وغیرہ) کے تراجم وتفاسیر کی مانگ ختم ہو گئی اور کنز الایمان کی فروخت میں ریکارڈ اضافہ ہُوا۔ چنانچہ پاکستان کے غیر سُنی حضرات نے اپنے اثر ورسوخ سے بعض عرب ممالک (متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، کویت) کی حکومتوں سے "کنز الایمان معہ خزائن العرفان" پر پابندی عائد کرائی۔ قائدین اہل سنّت اور سُنّی تنظیموں نے اسکا فوری نوٹس لیا اور ان ممالک سے رابطہ قائم کیا اور پابندی کے جواز کی اغلاط کا مدلّل جواب دیا مگر تاحال عرب ممالک اس ضمن میں خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ بہر حال پابندی لگنے کی اصل وجہ کنز الایمان کی بے پناہ مقبولیّت ہے۔

س۹۳: برِ صغیر پاک و ہند میں اعلیٰ حضرت کی دینی، ملی، سیاسی خدمات کو متعارف کرانے کے لیے کتنا ادبی کام ہوا ہے؟

ج: چونکہ اعلیٰ حضرت نے ایک ہزار سے زائد کتب تصنیف کی ہیں جن کی طباعت کا کام تاحال جاری ہے۔ ۱۹۲۱ء سے ۱۹۸۳ء تک برِ صغیر پاک و ہند کے اخبارات و رسائل میں آپ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں اور دینی و سیاسی کارنامے نمایاں کو متعارف کرانے کے لیے ۵۰۰ مقالات و مضامین شائع ہو چکے ہیں اور اس سلسلہ میں شائع ہونیوالی مکمل کتب کی تعداد ۱۲۵ تک پہنچ رہی ہے۔ مختلف مفکرین حضرات اور دانشوران کرام اعلیٰ حضرت کی کتب اور علم پر تحقیقات میں مصروف ہیں جن میں بعض ایسی خواتین سکالرز بھی شامل ہیں جنہوں نے امام احمد رضا پر ڈاکٹریٹ کیا ہے۔ آپ کی اکثر سائنسی اور ریاضی سے متعلق کتب بلادِ یورپ میں زیرِ تحقیق ہیں۔

س۹۴: امام احمد رضا خاں فاضل بریلویؒ چونکہ ایک عظیم عاشقِ رسولؐ اور نعت گو شاعر تھے۔ آپ نے اپنی ایک نعت شریف چار مختلف زبانوں سے مرکب عبارت کی ہے۔ اس نعت کا مطلع و مقطع کونسے ہیں؟

ج: امام احمد رضا خاں بریلوی نے کسی کے کہنے پر کہ آپ صرف اُردو اور فارسی کے نعت گو شاعر ہیں۔ آپ نے یہ نعت ایسی طرز پر لکھی کہ اس کا ہر شعر چار زبانوں سے مرصع ہے۔

مطلع: لَمْ يَاتِ نَظِيرُكَ فِي نَظَرٍ — مثلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے — تجھ کو شہ دوسرا جانا

مقطع: (اگلے صفحے پر دیکھیے)

بس خامۂ خام نوائے رضا　　نہ یہ طرز میری نہ یہ رنگ مرا

ارشاد احبا ناطق تھا　　ناچار اس راہ پڑا جانا

س ۹۵ : اعلیحضرتؒ کی تاریخ ساز شخصیت پر چند دانشوروں کے تاثرات بتایئے۔

ج : "حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ان اہل عرفان ونظر سے ہیں جس کی طلب وآرزو میں زندگی کو صدیوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔"

(ڈاکٹر سید عبداللہ، صدر دائرۃ المعارف الاسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور)

"میں جناب احمد رضا خاں کی دینی خدمات کا مداح اور معترف ہوں اور ان کو اسلام کے مجاہدین ومبلغین کی صفِ اول میں شامل سمجھتا ہوں۔"

(ڈاکٹر ابواللیث صدیقی، سابق صدر شعبہ اردو، کراچی یونیورسٹی)

"جب دین کی قدروں کو نیچے گرایا جارہا تھا، اس وقت مولانا شاہ احمد رضا قادریؒ آگے بڑھے اور انہوں نے دین کی قدروں کو ان کے صحیح مقام پر ثبات بخشا، ہمیں اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ کی زندگی کو مشعلِ راہ بنانا چاہیئے۔"

(علامہ علاؤالدین صدیقی، سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی لاہور)

"مولانا احمد رضا خاںؒ بہت بڑے عالمِ دین، مفکرِ اسلام اور عاشقِ رسولؐ تھے ان کا نام علمائے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ انہوں نے اپنی تصانیف سے علومِ اسلامی میں گرانقدر اضافہ کیا ہے۔"

(پروفیسر ڈاکٹر عبادت بریلوی، پرنسل پنجاب یونیورسٹی اورنٹیل کالج لاہور)

"ہندوستان کے دورِ آخر میں مولانا احمد رضا خاںؒ جیسا طباع اور ذہین فقیہہ پیدا نہیں ہوا۔ ان کی طبیعت میں شدت زیادہ تھی۔ اگر یہ چیز درمیان میں نہ ہوتی تو مولانا

احمد رضا خاںؒ گویا اپنے دور کے امام ابوحنیفہ ہوتے۔"

(ڈاکٹر علامہ سر محمد اقبالؒ۔ لاہور)

"مولانا احمد رضا خاںؒ کا میرے دل میں بہت زیادہ احترام ہے۔ وہ ہمیں کافر کہتے ہیں لیکن عشقِ رسول کی بنا پر کہتے ہیں کسی ذاتی غرض سے تو نہیں کہتے۔"

(مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی)

"مولانا احمد رضا خاںؒ صاحب کے علم و فضل کا میرے دل میں بڑا احترام ہے۔ فی الواقع وہ علوم دینی پر بڑی نظر رکھتے تھے اور ان کی فضیلت کا اعتراف ان لوگوں کو بھی ہے جو اُن سے اختلاف رکھتے ہیں۔"

(مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی)

"وہ جیّد عالم، متبحر حکیم، عبقری فقیہہ، صاحبِ نظر مفسرِ قرآن، عظیم محدّث، سحر بیان خطیب تھے لیکن ان تمام درجاتِ رفیع سے بلند ان کا درجہ ہے اور وہ ہے عاشقِ رسولؐ کا۔

(ڈاکٹر سیّد عبداللہ)

س ۹۶: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرکزی مجلسِ رضا لاہور کا قیام کب عمل میں لایا گیا تھا؟

ج: سنہ ۱۳۸۸ھ میں۔

س ۹۷: مرکزی مجلسِ رضا لاہور کا نصب العین کیا ہے؟

ج: امام اہلِ سنّت مولانا شاہ احمد رضا خاں قادری فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے بلند علمی مقام، اُن کی عظیم دینی و ملی خدمات اور ان کے بے پناہ عشقِ رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلم سے عوام و خواص کو صحیح طور پر متعارف کرانا۔

س ۹۸ : مرکزی مجلس رضا لاہور کے بانی و سرپرستِ اعلیٰ کون ہیں؟

ج : جناب حکیم محمد موسیٰ امرتسری صاحب

س ۹۹ : اعلیحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ پر کن کن ادبی شخصیات اور دانشوروں نے تحقیقی کام کیا ہے؟

ج : پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد سندھ، مفتی محمد برہان الحق جبل پوری، شمس بریلوی، مولانا محمد ایوب قادری، مولانا فیض احمد اویسی، محمد عبد المبین نعمانی، مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری، سید محمد فاروق القادری، علامہ نور احمد قادری، مرید احمد چشتی، مولانا ظفر الدین بہاری، محمد احمد مصباحی، عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری، مفتی شجاعت علی قادری، مولانا ریاست علی قادری وغیرہ

اب تک تقریباً سوا سو کے قریب کتب امام احمد رضا خاںؒ پر تصنیف کی جا چکی ہیں، جو برصغیر کے علم و ادب میں کسی شخصیت پر ایک منفرد ریکارڈ ہے ہیں یہ کہنے میں ہرگز کوئی باک نہیں ہے کہ آپ جیسی عظیم شخصیت گذشتہ کئی صدیوں میں بھی موجود نہیں ہے۔

س ۱۰۰ : اعلیحضرتؒ کے علمی، سیاسی مشن پر کون کون سے ادارے اس وقت مصروفِ تحقیقات ہیں اور کتب شائع کر رہے ہیں؟

ج : (۱) مرکزی مجلسِ رضا لاہور

(۲) انجمن اشاعت الاسلام کراچی

(۳) ادارہ معارفِ رضا کراچی

(۴) انٹرنیشنل اسلامک مشنریز گلڈ کراچی

(۵) ورلڈ فیڈریشن آف اسلامک مشن کراچی

(۶) ورلڈ اسلامک مشن بریڈ فورڈ برطانیہ

(۷) دی سنی رضوی سوسائٹی پورٹ لوئیس ماریطانیہ

(۸) امام احمد رضا ریسرچ اکیڈمی جار کپور بھارت

پاکستان میں مندرجہ ذیل ادارے آپؒ کے بارے میں مفت لٹریچر شائع کرتے رہتے ہیں:

(۱) مرکزی مجلسِ رضا بالمقابل ریلوے اسٹیشن نوری مسجد، لاہور

(۲) مجلسِ رضا سرائے عالمگیر

(۳) بزمِ رضا، واہ کینٹ

(۴) بزمِ اعلیحضرتؒ فیروز شاہ اسٹریٹ آرام باغ کراچی

(۵) ادارہ اشاعت العلوم افغان سٹریٹ وسن پورہ، لاہور

(۶) انجمن خدامِ اعلیحضرتؒ صدر بازار لاہور

(۷) انجمن ارشاد الاسلام بیگہ مہروج پور گجرات

(۸) مرکزی مجلسِ بزمِ امیرِ ملت برج کلاں، قصور

(۹) اسلامی ادارہ علم و ثقافت پاکستان چاہ میراں، لاہور

(۱۰) مرکزی جماعت غوثیہ ۱۳ فاروق آباد، فیصل آباد